ایم کیو ایم اقتدار کے لئے نہیں بلکہ فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خاتمہ کیلئے جدو جہد کر رہی ہے، الطاف حسین

ایم کیو ایم کو حکومت میں شامل نہ کرنے کی باتیں کرنے والے ٹی وی پر آ کر قوم کو بتائیں کہ

ایم کیو ایم کا کونسا رہنماء ان کے پاس اقتدار کی خیرات مانگنے گیا ہے

جس جس کو جہاں بھی حکومت بنانی ہے وہ ضرور بنائے مگر میں پاکستان کے نام پر اپیل کرتا ہوں کہ خدارا حکومت بنانے کا وہ انداز نہ اپنایا جائے جس سے ملک کو جمہوریت اور استحکام کے بجائے محاذ آرائی کی طرف لے جایا جائے

سندھ کے قوم پرستوں کو بھٹو کے قاتلوں سے ملنے پر اعتراض نہیں جبکہ شہری سندھ کی منتخب جماعت سے ملنے پر اعتراض ہے

لندن۔۔۔24، فروری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ ایک نظریاتی تنظیم ہے جو اقتدار کے لئے نہیں بلکہ ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خاتمہ کیلئے جدو جہد کر رہی ہے۔ ایم کیو ایم کو اقتدار کا کوئی شوق نہیں ہے اور جو لوگ مسلسل اس طرح کے بیانات دے رہے ہیں کہ ایم کیو ایم کو حکومت میں شامل نہیں کیا جائے گا وہ اگر سچے ہیں تو وہ ٹیلی ویژن پر آ کر قوم کو بتائیں کہ ایم کیو ایم کا کونسا رہنماء ان کے پاس اقتدار کی خیرات مانگنے گیا ہے جو وہ اس طرح کے بیانات دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جس جس کو جہاں بھی حکومت بنانی ہے وہ ضرور بنائے مگر میں پاکستان کے نام پر اپیل کرتا ہوں کہ خدارا حکومت بنانے کا وہ انداز نہ اپنایا جائے جس سے ملک کو جمہوریت اور استحکام کے بجائے محاذ آرائی کی طرف لے جایا جائے۔ خدارا ہر قسم کی محاذ آرائی سے گریز کیا جائے، ایک دوسرے کو برداشت کیا جائے اور ایک دوسرے کے مینڈیٹ کو تسلیم کیا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کی شب لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ایک گھنٹے کے نوٹس پر بلائے گئے کارکنان کے ہنگامی اجلاس سے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں خواتین، بزرگوں اور نوجوان کارکنان نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیو ایم نے ہر ممکن کوشش کی کہ عام انتخابات ہر قیمت پر پرامن ماحول میں ہوں۔ 18، فروری کے دن کراچی سے سندھ، صوبہ پنجاب، سرحد اور بلوچستان میں ایم کیو ایم کے نامزد امیدواروں، ان کے پولنگ ایجنٹوں اور کارکنوں پر ظلم وتشدد کیا گیا۔ انتخابات کے دوسرے دن نائن زیرو پر کارکنان کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے میں نے بھول جاؤ اور معاف کرو کے اصول کے تحت امن وشانتی کی بات کرتے ہوئے کہا کہ ہم تمام جماعتوں کے انتخابی نتائج کو کھلے دل سے تسلیم کرتے ہیں اور میں نے آصف علی زرداری، میاں نواز شریف اور اسفند یار ولی کا نام لیکر ان کی جماعتوں کی کامیابی پر انہیں مبارکباد پیش کی اور کہا کہ اب انتخابات ختم ہو گئے ہیں، ہم سب کو ایک دوسرے کے مینڈیٹ کو تسلیم کرنا چاہئے اور قومی مفاہمت کی روح کو سامنے رکھ کر جیتنے والی جماعتوں کو پرامن طریقہ سے اقتدار کی دہلیز پر پہنچایا جائے تاکہ ملک میں جمہوری حکومت قائم ہو سکے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ انتخابات والے دن الیکٹرانک میڈیا کے اینکرز اور تجزیہ نگار طنزیہ لہجے میں ایم کیو ایم کا ذکر کرتے رہے، تواتر کے ساتھ ایم کیو ایم پر تیز وتند تیروں کی بارش کی جاتی رہی، ایم کیو ایم کے خلاف آواز اٹھائی جاتی رہی جس پر میں خاموش رہا۔ ہر طرف سے یہ بیانات آنے لگے کہ ایم کیو ایم کو وفاق اور سندھ کی حکومت میں شامل نہ کیا جائے جس پر میں خاموش رہا حتیٰ کہ بعض جماعتوں کے رہنماؤں نے ایم کیو ایم کے خلاف نامناسب الفاظ استعمال کر کے اس پر بہتان تراشی کی لیکن انہیں کسی بھی اینکر مین نے روکنے کی کوشش نہیں کی اور اس صحافتی بد دیانتی پر مجھے بے حد افسوس ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہاں تک کہا گیا کہ ایم کیو ایم کے حوالہ سے کراچی میں ہمارے دوستوں کے تحفظات ہیں حالانکہ ان لوگوں کے کیا تحفظات ہونگے، ان کے دور حکومت میں ایم کیو ایم کے کارکنان کے خلاف ظلم وبربریت کا بازار گرم کیا گیا ہے، کراچی کی گلیوں اور محلوں کو ایم کیو ایم کے کارکنان کے خون سے رنگین کیا گیا جس پر ایم کیو ایم کے ایک ایک کارکن اور عوام کے تحفظات ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیو ایم کے پانچ سالہ دور حکومت میں کسی بھی جماعت کے لوگوں کو ماورائے عدالت قتل کر کے گلیوں اور محلوں کو ان کے خون سے رنگین نہیں کیا گیا۔ ہم نے سندھ میں سب کی بلاامتیاز وتفریق عملی خدمت کی ہے۔ سندھ میں وہ ترقیاتی کام کئے جو پاکستان کی 60 سالہ تاریخ میں نہیں ہوئے۔ ہم نے لیاری اور کیماڑی جیسے علاقے جہاں ایم کیو ایم کے ووٹرز نہیں ہیں ان علاقوں کے عوام کو بھی 60 سال میں پہلی مرتبہ پانی کی سہولت فراہم کی۔

انہوں نے کہا کہ ہم نے ملک کی نازک صورتحال اور پاکستان کے استحکام کی خاطر خون کے گھونٹ پی کر صبر کیا اور آج تک کر رہے ہیں لیکن صبر کی بھی ایک حد ہوتی ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج ٹیلی ویژن پر خبر نشر کی گئی ہے کہ اسلام آباد میں پیپلز پارٹی کے ارکان اسمبلی کے اجلاس میں شریک اکثریت نے کہا ہے کہ ایم

کیوایم کو حکومت میں شامل نہ کیا جائے۔ میں پیپلز پارٹی کے ارکان اسمبلی اوران جماعتوں کے رہنماؤں سے جو یہ کہہ رہے ہیں کہ ایم کیوایم کو شامل نہ کیا جائے، کہنا چاہتا ہوں کہ ایم کیوایم ایک نظریاتی تنظیم ہے جو اقتدار کے حصول کیلئے نہیں بلکہ فرسودہ جاگیردارانہ نظام کو بدلنے کی جدوجہد کررہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر ایم کیوایم کو اقتدار کی خیرات کی ضرورت ہوتی تو اس کے نظریاتی کارکنان اپنی جانوں کے نذرانے پیش نہ کرتے، ایم کیوایم کے ہزاروں کارکنان جلاوطنی کی زندگی نہ گزارتے، ہزاروں جیلوں کی صعوبتوں اورٹارچر سیلوں کی اذیت نہ بھگتتے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایم کیوایم، اقتدار کی خیرات مانگتی تو آج الطاف حسین کو جلاوطنی میں 17 سال گزارنے نہ پڑتے بلکہ الطاف حسین بھی معزز رہنماء کی طرح اسلام آباد کے محلوں میں بیٹھا ہوتا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم نے کسی سے اقتدار میں شامل ہونے کی بھیک نہیں مانگی۔ اگر ہمیں خیرات مانگنی ہوتی تو ہم جدوجہد کا راستہ اختیار نہیں کرتے کیونکہ اقتدار کی خیرات مانگنے والے جانوں کی قربانیاں نہیں دیا کرتے۔ انہوں نے کہا کہ جتنی قربانیاں ایم کیوایم نے دی ہیں، پاکستان کی 60 سالہ تاریخ میں کسی بھی جماعت کے رہنماؤں اور کارکنوں نے اتنی قربانیاں نہیں دی ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ جولوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ ہم ایم کیوایم کو شامل نہیں کریں گے وہ اگر بہادر ہیں تو ٹی وی پر آکر قوم کو بتائیں کہ ایم کیوایم کب ان کے پاس گئی ہے کہ ہمیں شامل کرو؟ اگر ان میں اخلاقی جرات ہے تو ٹیلی ویژن پر آکر قوم کو بتائیں کہ ایم کیوایم کا کون کونسا رہنما کس کس جماعت کے پاس اقتدار کی بھیک مانگنے گیا ہے؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم نے کبھی اس خواہش کا اظہار نہیں کیا کہ ہمیں اقتدار میں شریک کیا جائے ہم نے صرف اتنا کہا ہے کہ ایک دوسرے کے مینڈیٹ کو تسلیم کیا جائے، ہم نے تمام جماعتوں کے مینڈیٹ کو تسلیم کیا ہے لہٰذا تمام جماعتیں بھی ایم کیوایم کو حاصل عوامی مینڈیٹ کو تسلیم کریں اسی میں ملک وقوم کی بھلائی ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم کو سندھی، بلوچ، پختون، پنجابی، اردو، سرائیکی، کشمیری دیگر قومیتوں اور برادریوں سے تعلق رکھنے والے عوام، تمام مکاتب فکر کے افراد اور تمام مذاہب کے ماننے والوں نے ووٹ دیئے ہیں، ان کروڑوں عوام کے مینڈیٹ کو تسلیم کرنا جمہوریت پسندی ہے اور جوعناصر اس سے انکار کرتے ہیں وہ جمہوریت پسند نہیں ہوسکتے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ سندھ میں ہمیشہ سازشوں کے تحت شہری اور دیہی عوام کو لڑایا گیا، سازشی عناصر نے سندھ کے عوام کے درمیان نفرتیں اور دوریاں پھیلائیں اور سندھ کو کمزور سے کمزور کیا۔ انہوں نے کہا کہ سندھ اور کراچی 70 فیصد ریونیو قومی خزانے کو دیتا ہے لیکن سندھ کی ترقی وخوشحالی اور صوبے کے عوام کی فلاح و بہبود کیلئے کسی نے کام نہیں کیا اور نہ ہی سندھ میں دیہی اور شہری تفریق کو مٹانے کی کوشش کی۔ انہوں نے کہا کہ اگر صوبہ سندھ میں دیہی اور شہری تفریق کو عملاً مٹانے کی کسی نے کوشش کی ہے تو وہ صرف متحدہ قومی موومنٹ اور الطاف حسین نے کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 18، اکتوبر 2007ء کو جب محترمہ بےنظیر بھٹو کراچی آرہی تھیں تو پورے کراچی حتیٰ کہ ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو کے سامنے بھی خیر مقدمی بینرز لگائے گئے اور چاکنگ کرنے پر کسی نے رکاوٹ نہیں ڈالی۔ محترمہ کی وطن واپسی کے وقت جب ان پر خودکش حملہ کیا گیا اور پیپلز پارٹی کے بہت سے کارکنان شہید ہوئے تو سب سے پہلے الطاف حسین نے بلاول ہاؤس فون کر کے تعزیت کی۔ انہوں نے کہا کہ میں نے اپنے شہداء کے غم کے باوجود پاکستان کے استحکام اور سندھ کے مفاد کیلئے 19، اکتوبر 2007ء کو بےنظیر بھٹو صاحبہ سے ٹیلی فون پر دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ جب 27، دسمبر کو راولپنڈی میں محترمہ بےنظیر بھٹو کو شہید کیا گیا تو سب سے پہلے میرے تعزیتی بیانات اور انٹرویوز ٹیلی ویژن پر نشر کئے گئے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے یہ سب کچھ سندھ میں امن ومحبت کے نئے دور کے آغاز کیلئے اور پاکستان کے استحکام کیلئے کیا کیونکہ سندھ میں امن، ترقی اور استحکام ہوگا تو پاکستان خوشحال ہوگا۔ جناب الطاف حسین نے سندھ کے بعض قوم پرستوں کے حوالہ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ میرے اس مثبت طرز عمل کے باوجود جو عناصر لڑاؤ اور حکومت کرو کی پالیسی پر عمل کرتے ہیں وہ بظاہر خود کو سندھ کا بیٹا کہتے ہیں لیکن آج وہ کہہ رہے ہیں کہ ایم کیوایم سے نہ ملا جائے لیکن ذوالفقار علی بھٹو کی قاتل جماعت سے ملنے پر انہیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ سندھ کے کیسے قوم پرست، شہید بےنظیر بھٹو اور بھٹو شہید کے کیسے چاہنے والے ہیں جو محترمہ بےنظیر بھٹو سے اظہار ہمدردی کرنے اور ان کی شہادت پر آنسو بہانے والی سندھ کے شہری علاقوں کی منتخب جماعت کے بارے میں کہتے ہیں کہ نہ ملا جائے لیکن جن لوگوں نے ذوالفقار علی بھٹو کو قتل کیا ان سے ملا جائے۔ انہوں نے دریافت کیا کہ کیا یہ سندھ دھرتی سے محبت ہے؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم نے سندھ دھرتی کے مفاد کی خاطر ہمیشہ تعصب اور عصبیت کے بجائے پیار، محبت، یکجہتی اور یگانگت کی بات کی کیونکہ جمہوریت میں کوئی حکومت بناتا ہے اور کوئی حزب اختلاف میں رہتا ہے۔ ہم نے کہا کہ ہم حکومت کے ہر مثبت اقدام کی حمایت کریں گے، منفی اپوزیشن کا کردار ادا نہیں کریں گے اور حکومت کے مثبت اقدامات کی راہ میں رکاوٹ نہیں ڈالیں گے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم ایک نظریاتی تحریک ہے، اسے اقتدار کا شوق نہیں ہے، اس کی جدوجہد اقتدار کیلئے نہیں بلکہ فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خاتمہ اور غریب ومتوسط طبقہ کے حقوق کیلئے ہے۔ ہم ملک کے چپہ چپہ کے محروم عوام کو اسکول، پانی، صحت اور دیگر بنیادی سہولیات فراہم کرنا چاہتے ہیں، ہم پاکستان کا استحکام، کراچی اور سندھ میں امن و بھائی چارہ اور ترقی

وخوشحالی کا دور دورہ دیکھنا چاہتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ وہ عناصر جنہیں ملک کی سلامتی، استحکام، سندھ اور کراچی کے امن سے واقعی دلچسپی ہے وہ خدارا منفی، طنزیہ اوراشتعال انگیز بیانات دینے سے گریز کریں، مثبت رویہ اپنائیں اور ہماری امن کی اپیلوں کو ہماری کمزوری نہ سمجھیں۔ہم نے گالی کا جواب گالی سے دینے کا درس نہ کل دیا ہے، نہ آج دیتے ہیں اور نہ کل دیں گے لیکن اگر کوئی ہمارے حقوق پر ڈاکہ ڈالے گا اور ناجائز ظلم و بربریت کرے گا تو ہم 32 برسوں سے جانیں دے دیکر ظلم کا سامنا کرنے کے عادی ہو چکے ہیں اور خوف اور ایم کیوایم کے کارکنان متضاد چیزیں ہیں، اگر میں کہوں کہ جلتی آگ میں کودنا ہے تو خدا کی قسم میرے کارکن اپنے الطاف بھائی کو مایوس نہیں کریں گے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں پاکستان کے استحکام، سندھ میں دیہی شہری کی تفریق مٹانے اور سندھ کے اتحاد اور ترقی کیلئے پاکستان خصوصاً سندھ کے عوام سے کہنا چاہوں گا کہ متحدہ قومی موومنٹ لڑنا جھگڑنا نہیں چاہتی، ایم کیوایم جمہوریت کا فروغ اور قومی مفاہمت چاہتی ہے، ایم کیوایم امن پسند جمہوری جماعت ہے اور وہ ہر طرح کے تشدد اور دہشت گردی کے خلاف ہے، ایم کیوایم پاکستان کی ترقی، بہتری اور عوام کی فلاح و بہبود کیلئے ملک اور صوبے میں امن وشانتی کا قیام چاہتی ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ میری 19 اکتوبر کو محترمہ بینظیر بھٹو شہید اور حال ہی میں پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین آصف علی زرداری صاحب سے بہت مثبت اور اچھی بات ہوئی مگر مجھے بہت تعجب ہے کہ ان کی جماعت کے بعض لوگ اشتعال انگیز بیانات دے رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ جس جس کو جہاں بھی حکومت بنانی ہے وہ ضرور بنائے مگر میں پاکستان کے نام پر اپیل کرتا ہوں کہ خدارا حکومت بنانے کا وہ انداز نہ اپنایا جائے جس سے ملک کو جمہوریت اور استحکام کے بجائے محاذ آرائی کی طرف لیجایا جائے۔خدارا ہر قسم کی محاذ آرائی سے گریز کیا جائے، ایک دوسرے کو برداشت کیا جائے اور ایک دوسرے کے مینڈیٹ کو تسلیم کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ جو جماعتیں بھی وفاق یا صوبوں میں حکومتیں بنارہے ہیں ہم انہیں ایڈوانس میں مبارکباد پیش کرتے ہیں، حکومت بنانے والی جماعتوں کا فرض ہے کہ جو جماعتیں حکومت سے باہر ہوں وہ ان کا بھی احترام کریں اور پارلیمنٹ میں اپنا مثبت کردار ادا کرنے دیں۔جناب الطاف حسین نے پاکستان کے عوام سے بھی اپیل کی کہ جو لوگ لڑانے کی باتیں کریں ان کی باتیں سننے کے بجائے ان سے کہیں کہ پاکستان نازک دور سے گزر رہا ہے لہٰذا لڑائی یا محاذ آرائی کی باتیں نہ کریں، محاذ آرائیوں سے پہلے ہی پاکستان کو بہت نقصان پہنچ چکا ہے، خدارا پاکستان اور سندھ دھرتی پر رحم کریں، سندھ امن اور پیار کی دھرتی ہے لہٰذا جمہوری انداز میں اپنے اختلافات ضرور رکھیں لیکن خدارا اختلافات کو جنگ وجدل میں تبدیل نہ کریں۔جناب الطاف حسین نے تمام سیاسی جماعتوں کو ایک بار پھر مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آیئے ہم سب ملکر ملک کو مستحکم بنائیں، سندھ میں امن و بھائی چارہ پھیلائیں، کراچی کو پرامن ماحول دیں کیونکہ کراچی وفاق کو 70 فیصد ریونیو دیتا ہے، کراچی کی ترقی سندھ کی ترقی وخوشحالی اور پاکستان کی ترقی وخوشحالی ہے۔انہوں نے ایک بار پھر کہا کہ ہم سب کے مینڈیٹ کا احترام کرتے ہیں لہٰذا تمام جماعتوں کا بھی فرض ہے کہ وہ بھی ایم کیوایم کو حاصل کروڑوں عوام کے مینڈیٹ کو تسلیم کریں اور اگر تسلیم نہ کرنا چاہیں تو نہ کریں لیکن لڑائی جھگڑے اور محاذ آرائی کی باتیں نہ کریں۔انہوں نے ایم کیوایم کے کارکنوں اور عوام سے کہا کہ آپ کسی بھی قیمت پر اشتعال میں نہ آئیں، صبر وبرداشت کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں اور اشتعال انگیزی کے جواب میں صبر کا مظاہرہ کریں کیونکہ بہت سے سازشی عناصر کراچی کا امن تباہ کرنا چاہتے ہیں۔جناب الطاف حسین نے ایک گھنٹہ کے نوٹس پر ہزاروں کی تعداد میں اجلاس میں شرکت کرنے پر ایم کیوایم کے تمام کارکنوں، نوجوانوں، بزرگوں اور خواتین کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا اور ان سے کہا کہ وہ اپنی صفوں میں اتحاد برقرار رکھیں اور ماضی کی طرح جرات وہمت اور حوصلے کا مظاہرہ کریں۔

امریکن قونصل جنرل کی ڈاکٹر فاروق ستار اور دیگر سے ملاقات

کراچی۔۔۔24رفروری2008ء

کراچی میں متعین امریکن قونصل جنرل (KAYANSKE) کیز کی نے اتوار کے روز کراچی میں متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز و نومنتخب حق پرست رکن قومی اسمبلی ڈاکٹر فاروق ستار سے ملاقات کی اور انتخابات میں ایم کیوایم واضح اکثریت سے کامیابی پر انہیں مبارکباد پیش کی۔یہ ملاقات نصف گھنٹے سے زائد جاری رہی جس میں حالیہ انتخابی نتائج، ایم کیوایم کی کامیابی اور پاکستان خصوصاً سندھ میں حکومت سازی سمیت دیگر امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔اس موقع پر نومنتخب ارکان سندھ اسمبلی سید سردار احمد، رضا ہارون اور نائب سٹی ناظمہ محترمہ نسرین جلیل بھی موجود تھی۔

روز روز احتجاج سے غریب وکلاء اوران کے اہل خانہ فاقہ کشی پر مجبور ہیں، محمد اشفاق، جاوید کاظمی
وکلاء برادری غریب وکلاء، قیدیوں اوران کے اہل خانہ پر رحم کریں

لندن۔۔۔24فروری2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ارکان محمد اشفاق اور جاوید کاظمی نے وکلاء برادری سے اپیل کی ہے کہ وہ روز روز احتجاج کر کے غریب وکلاء کے اہل خانہ کو فاقہ کشی پر مجبور نہ کریں۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ احتجاج کرنا ہر وکلاء برادری کا جمہوری، آئینی اور قانونی حق ہے لیکن وکلاء برادری کو چاہئے کہ وہ روز روز احتجاج نہ کریں کیونکہ روز کمانے اور روز کھانے والے ہزاروں غریب وکلاء اوران کے اہل خانہ غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گزار رہے ہیں اور وکلاء برادری کے مسلسل احتجاج کے باعث انکے گھروں پر فاقوں کی نوبت آچکی ہے۔انہوں نے کہا کہ وکلاء برادی کے روز احتجاج اور مظاہروں سے نہ صرف غریب وکلاء اوران کے اہل خانہ متاثر ہورہے ہیں بلکہ احتجاج اور مظاہروں کے باعث ملک بھر کی جیلوں کے ہزاروں اسیروں کے مقدمات بھی التواء کا شکار ہورہے ہیں اور وہ انصاف کے حصول سے محروم ہیں۔رابطہ کمیٹی کے ارکان نے انسانیت کے نام پر وکلاء برادری سے اپیل کی کہ وہ غریب وکلاء، جیلوں کے اسیروں اوران کے اہل خانہ کی معاشی مشکلات اور فاقہ کشی پر رحم کریں اور روز روز احتجاج کرنے سے گریز کریں۔

ایم کیوایم کی منزل اقتدارنہیں بلکہ عوامی مسائل کا حل ہے، انور عالم

کراچی۔۔۔24/فروری2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم نے کہا ہے کہ ایم کیوایم غریب ومتوسط طبقہ کی نمائندہ جماعت ہے جو اقتدار کے حصول کے بجائے عوام کی عملی خدمت پر یقین رکھتی ہے اور ایم کیوایم کی منزل اقتدار نہیں بلکہ عوامی مسائل کا حل ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز برنس روڈ کے خواتین پردہ باغ میں منعقدہ بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اجتماع میں نومنتخب ارکان سندھ اسمبلی مقیم عالم، عسکری تقوی، کراچی تنظیمی کمیٹی کے ارکان، ایم کیوایم برنس روڈ سیکٹر، کلفٹن ڈیفنس سیکٹر کمیٹی کے عہدیداران، کارکنان اور ہمدردوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی جس میں خواتین بھی کثیر تعداد میں شامل ہیں۔اپنے خطاب میں انور عالم نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین کا فکر وفلسفہ ملک بھر میں تیزی سے پھیل رہا ہے اور انشاءاللہ وہ دن دور نہیں جب ملک بھر کے عوام ایم کیوایم کے پرچم تلے متحد ہوکر ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ کردیں گے۔انہوں نے کہا کہ ملک بھر کے عوام نے حق پرست امیدواروں کو ووٹ دیکر دنیا بھر پر واضح کردیا ہے کہ ایم کیوایم ملک گیر جماعت ہے۔انہوں نے کہا کہ عام انتخابات میں ایم کیوایم کی عظیم الشان کامیابی ایم کیوایم پر عوام کے اعتماد کا کھلا مظہر ہے اور جو عناصر ایم کیوایم کے عوامی مینڈیٹ کو تسلیم نہیں کرتے وہ عوام اور جمہوریت کے سب سے بڑے دشمن ہیں۔انور عالم نے عام انتخابات میں حق پرست امیدواروں کی بھاری اکثریت سے کامیابی پر اجتماع کے شرکاء کو دلی مبارکباد بھی پیش کی۔

ایم کیوایم کے عوامی مینڈیٹ کو تسلیم کیا جائے، ادریس گیگی
حق پرست قیادت کی کاوشوں کے باعث کراچی نے اقتصادی وصنعتی ترقی کی ہے

کراچی۔۔۔24/فروری2008ء

فیڈرل بی ایریا ایسوسی ایشن آف ٹریڈ اینڈ انڈسٹری کے چیئرمین ادریس گیگی نے کہا ہے کہ سندھ کے عوام نے متحدہ قومی موومنٹ پر اعتماد کا اظہار کیا ہے اور ایم کیوایم کے عوامی مینڈیٹ کا احترام کرنا ہر جماعت پر لازم ہے۔ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کی مثبت پالیسیوں اور ترقیاتی منصوبوں نے کراچی کو دنیا کے ترقی یافتہ شہروں کی صفوں میں کھڑا کردیا ہے۔انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ کی حق پرست قیادت کی شب وروز کاوشوں کی بدولت کراچی نے گزشتہ 5 برسوں کے دوران جو صنعتی واقتصادی ترقی کی ہے اسکی مثال 60 سالہ تاریخ میں نہیں ملتی۔ادریس گیگی نے مزید کہا کہ 18 فروری کے انتخابات میں ایم کیوایم کی تاریخی کامیابی ایم کیوایم پر عوام کے اعتماد کا منہ بولتا ثبوت ہے اور ہر سیاسی جماعت پر لازم ہے کہ وہ ایم کیوایم کو حاصل عوامی مینڈیٹ کو کھلے دل سے تسلیم کرے۔

متحدہ قومی موومنٹ کی تاریخی کامیابی عوام کی فتح ہے، ایم کیوایم آسٹریلیا

کراچی۔۔۔24رفروری2008ء

متحدہ قومی موومنٹ آسٹریلیایونٹ کے عہدیداران نے انتخابات2008ء میں ایم کیوایم کے نامزد حق پرست امیدواروں کی تاریخی کامیابی پر ملک بھر کے عوام کومبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ متحدہ کی فتح مظلوموں کی فتح ہے۔ایک بیان میں انہوں نے قائدتحریک جناب الطاف حسین، حق پرست عوام اور تمام نومنتخب حق پرست ارکان قومی وصوبائی اسمبلی کودلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ قائدتحریک جناب الطاف حسین کانظریہ عزیز آباد کراچی سے نکل کر پوری دنیا میں پھیل چکا ہے۔انہوں نے کہا کہ عوام نے عام انتخابات میں حق پرست امیدواروں کولاکھوں کی تعداد میں ووٹ دیکر ایک مرتبہ پھر واضح کردیا ہے کہ ایم کیوایم عوامی جماعت ہے اور ہر گزرتے دن کے ساتھ ساتھ ایم کیوایم کی عوامی مقبولیت کا گراف بلند ہورہا ہے۔ایم کیوایم آسٹریلیا یونٹ کے ذمہ داران نے کہا کہ حق پرستوں کی کامیابی ملک بھر کے مظلوم عوام کی فتح ہے اور انشاء اللہ حق پرست قیادت پاکستان کی ترقی وخوشحالی اور عوام کی فلاح و بہبود کیلئے جدوجہد کرتی رہے گی۔

ملک بھر میں حق پرستی کے پیغام کی مقبولیت خوش آئند ہے

ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو اور انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں تہنیتی پیغامات

کراچی۔۔۔24فروری2008ء

عام انتخابات 2008ء میں متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد حق پرست امیدواروں کی تاریخی کامیابی پر ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد اور انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں دنیا بھر سے فیکس، ٹیلی فون اور ای میل کے ذریعے تہنیتی پیغامات کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔تہنیتی پیغامات بھیجنے والوں میں علماء کرام، اسکالرز، وکلاء، دانشور، کالم نگار، ڈاکٹرز، تاجر برادری، مختلف سیاسی وسماجی تنظیمیں، ایسوسی ایشن اور زندگی کے دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد شامل ہیں۔پیغامات میں کہا گیا ہے کہ ملک بھر میں حق پرستی کے پیغام کی مقبولیت خوش آئند ہے اور اگر ملک بھر کے عوام، جاگیرداروں، وڈیروں اور سرمایہ داروں کے بجائے اپنی صفوں سے ایماندار اور باصلاحیت قیادت منتخب کرکے ایوانوں میں پہنچادیں تو ملک سے غریب، بھوک وافلاس اور بے روزگاری کا خاتمہ یقینی ہوسکتا ہے۔تہنیتی پیغامات میں ایم کیوایم کے حق پرستانہ فکروفلسفہ کی ترقی اور جناب الطاف حسین کی درازی عمر اور صحت وتندرستی کیلئے بھی دعائیں کی گئیں ہیں۔ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد اور انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں تہنیتی پیغامات ارسال کرنے والوں میں کراچی سے اعجاز محمود، سابق رکن قومی اسمبلی ذکریا کاظمی محسن صاحب، گل نرگس، جعفر، بابر جمالی، ریحان اقبال، اقبال مودی، صابرہ خاتون، اظفر رضوی، سکندر خان مغل، حاجی اختر، علی حسن، وحید احمد غوری، گلشن معمار سے دانش اقبال، ایچ اقبال، محترمہ سحر، خالد ندیم، اسماساجد قریشی، محمد راشد احمد، عمران وحید، کوکب مہندی، محترمہ آمنہ زیدی، مصطفیٰ صاحب، ملک عنایت، محترمہ اسماء، نعیم صاحب، محمد اقبال، حسین خان، شازیہ اسلم، عمر شریف، حیدرآباد سے محمد زاہد خان، عمران، شہزاد، رشید، جنید، یوسف، شاہد، عمیر انصاری، محترمہ ثریا، اشتیاق صاحب، ٹنڈوآدم سے زاہد قریشی، محمد ذیاب علی خان، محسن خان، میرپورخاص سے فنیاز جوہن، ماسٹر حنیف، لاہور سے طاہرہ آصف، ریحانہ صدیقی، خانیوال جہانیاں سے ڈاکٹر اعجاز رندھاوا، شاہد ذیشان ایڈووکیٹ، ملتان سے محمد یوسف، ندیم مرزا، انور سیال صوابی سے ریحان صاحبا ٹک سے زبیر بٹ، صوابی سے ریحان صاحب، ڈھرکی سے کلوڑی رام، نوشہر وں فیروز سے نعیم صاحب، امریکہ نیوجرسی سے ہوتی خان، فرخ نعیم صدیقی، کینیڈا ٹورانٹو سے اقبال بہادر خان، سارہ پنی، لندن سے محسن زیدی صاحب ڈاکٹر محمد ندیم اقبال، مانچسٹر سے جناب خاور، دبئی سے محمد عارف، مکہ مکرمہ سے ڈاکٹر جاوید انوار، آسٹریلیا سے تنویر مہندی، ہالینڈ سے نوید افتخار، ساؤتھ افریقہ سے محمد طاہر اور ٹوٹنگ سے وسیم شامل ہیں۔

ایم کیوایم ابراہیم حیدری یونٹ کے کارکن محمد جمن خاصخیلی کے والد کے انتقال پر رابطہ کمیٹی کا اظہار افسوس

کراچی۔۔۔24رفروری2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ابراہیم حیدری یونٹ کے کارکن محمد جمن خاصخیلی کے والد محمد عارف خاصخیلی کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین)

ایم کیوایم،عزت وآبرو کے ساتھ حزب اختلاف کا کردار ادا کرنے کیلئے تیار ہے،اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی

پیپلز پارٹی کے ارکان سندھ اسمبلی یہ خناس اپنے ذہن سے نکال دیں کہ وہ طاقت کے بل پر حق پرست عوام کے مینڈیٹ کو کچل دیں گے

کراچی۔۔۔24رفروری2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے ارکان نے پیپلز پارٹی کے نومنتخب اراکین سندھ اسمبلی کے بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ اقتدار کی بھوکی نہیں ہے اور عزت وآبرو کے ساتھ حزب اختلاف کا کردار ادا کرنے کیلئے تیار ہے۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ اسلام آباد میں پیپلز پارٹی کے نومنتخب اراکین سندھ اسمبلی کا اجلاس اور اس اجلاس میں ایم کیوایم کی مخالفت کے عمل سے صاف ظاہر ہے کہ پیپلز پارٹی کے عاقبت نااندیش ارکان اسمبلی ایم کیوایم کے عوامی مینڈیٹ کو تسلیم کرنے کیلئے کسی بھی صورت تیار نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے ارکان سندھ اسمبلی یہ خناس اپنے ذہن سے نکال دیں کہ ایم کیوایم اقتدار کی بھوکی ہے اور یہ خناس بھی ذہن سے نکال دیں کہ پیپلز پارٹی ماضی کی طرح ریاستی طاقت کے ذریعہ متحدہ قومی موومنٹ کو کچلنے کا عمل کر سکے گی۔انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے ارکان اسمبلی اچھی طرح سمجھ لیں کہ ہم نے ماضی میں فوجی آپریشن کا بہادری اور ثابت قدمی سے سامنا کیا ہے اور ماضی میں بھی پیپلز پارٹی حکومتی طاقت کے بل پر متحدہ قومی موومنٹ اور حق پرست عوام کو کچلنے میں ناکام رہی ہے اور آئندہ بھی اس طرح کی ہر کوشش عوام اپنے اتحاد سے ناکام بنادیں گے اس لئے پیپلز پارٹی کے ارکان اسمبلی اس بات کو اچھی طرح سمجھ لیں کہ یہ نہ تو 1988ء ہے اور نہ ہی 1993ء ہے اس لئے پیپلز پارٹی کے ارکان اسمبلی اپنے دماغ سے یہ خناس نکال دیں کہ وہ طاقت کے بل پر سندھ کے شہری علاقوں کے عوام کے مینڈیٹ کو کچل دیں گے۔انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے ارکان اسمبلی کان کھول کر سن لیں کہ اگر وہ طاقت کے نشہ میں چور ہوکر احمقانہ حرکتیں کریں گے تو حالات اس طرح جائیں گے جس کا پیپلز پارٹی کے ان ارکان اسمبلی کو اندازہ ہی نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ ابھی حکومت بھی نہیں بنی ہے لیکن پیپلز پارٹی کے ارکان اسمبلی کے بیانات سے اندازہ ہورہا ہے کہ یہ لوگ بننے سے پہلے ہی پیپلز پارٹی کی حکومت کو ناکام بنانے کے راستے پر چل رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم اصول پسند جماعت ہے اور اصولوں پر سودے بازی نہیں کرتی۔قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے ملک کی تمام سیاسی ومذہبی جماعتوں سے آبرومندانہ مذاکرات اور افہام وتفہیم کی دعوت دے چکے ہیں لیکن ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ایم کیوایم کی پرامن پالیسی اور جمہوری سوچ وفکر کو پیپلز پارٹی کے نادان دوست اس کی کمزوری سمجھ رہے ہیں۔

☆☆☆☆☆